SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۲۰۰۵

SINDH ACT NO.III OF 2005

سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۵

THE SINDH FINANCE ACT, 2005

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and Commencement
۲۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964
۳۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VII کی فعہ ۸ کی ترمیم
Amendment of Section 8 of Sindh Act VII of 1977
۴۔ ۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ نمبر XIII کی دفعہ ۹ کی ترمیم
Amendment of Section 9 of Sindh Act No.XIII of 1994
۵۔ ۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس VII کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم
Amendment of Section 10 of Sindh Ordinance VII of 2000
۶۔ ۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس VIII کے شیڈول کی ترمیم
Amendment of Schedule to Sindh Ordinance VIII of 2000
۷۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۱ کی ترمیم
Amendment of Section 1 of Sindh Ordinance XVI of 2001

سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۲۰۰۵
SINDH ACT NO.III OF 2005
سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۵
THE SINDH FINANCE ACT, 2005

[۶ جولائی ۲۰۰۵]

ایکٹ جس کی توسط سے کچھ ٹیکسز کو معقول بنایا اور سندھ صوبے میں کچھ ٹیکسز اور فی میں کچھ رعایت دی جائے گی اور کچھ قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کچھ ٹیکسز کو معقول بنانا اور سندھ صوبے میں کچھ ٹیکسز اور فی میں کچھ رعایت فراہم کرنا اور کچھ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and Commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۵ کہا جائے گا۔

(۲)یہ پہلی جولائی ۲۰۰۵ پر اور اس کے بعد نافذ ہوگا۔

۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

۲۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۶۴ کی دفعہ ۱۲ میں:

(i)ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "ایک روپیا فی من" کے لیئے الفاظ "پچاس پیسے فی چالیس کلو گرام" متبادل ہوں گے اور پہلی مارچ ۱۹۹۵ پر اور اس کے بعد ایسے بھی تبدیل سمجھے جائیں گے۔

(ii)ذیلی دفعہ (۲) اور شرطیہ بیان کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا اور پہلی مارچ ۱۹۹۵ پر اور اس کے بعد ایسے ہی تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا:

" (۲)دہرائی گئی سیس شگر ملس اور ملس کو گنا بیچنے والے شخص کے درمیاں ایک جتنی دیں گے۔

بشرطیکہ گنا شگر ملس کے اپنے فارم سے حاصل

ہونے کی صورت میں، سیس پچاس پیسے فی چالیس کلوگرام کے حساب سے ملس کی طرف سے ادا کیا جائے گا۔"؛

(iii)ذیلی دفعہ (2-A) کو ختم کیا جائے گا اور۲۵ فروری ۱۹۹۱ پر اور اس کے بعد ایسے ہی ختم کیا گیا سمجھا جائے گا؛ اور

(iv)ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ "اور سرچارج" کو ختم کیا جائے گا اور ۲۵ فروری ۱۹۹۱ پر اور اس کے بعد ایسے ہی ختم کیئے گئے سمجھے جائیں گے۔

۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VII کی فعہ ۸ کی ترمیم
Amendment of Section 8 of Sindh Act VII of 1977

۳۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷ کی دفعہ ۸ میں، ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

"(۱)ہوٹلوں پر ایکٹ ٹیکس لگایا جائے گا جس کو ہوٹل ٹیکس کہا جائے گا، جو ہر رہائش اختیار کرنے والے سے روزانہ تخمینہ کے مطابق ساڑھے سات فیصد کے حساب سی لیا جائے گا، جیسے مندرجہ ذیل بیان کیا گیا ہے:

(a)ہوٹل چارجنگ کی صورت میں ایک سو روپے یا زائد پر ایک ہزار روپے سے زائد نہیں	تمام رہائشی یونٹس کے ایک سو ساٹھ فیصد برابر
(b)ایک ہزار روپے سے زائد ہوٹل چارجنگ کی صورت میں	تمام رہائشی یونٹس کے ایک سو ستر فیصد برابر۔"۔

۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ نمبر XIII کی دفعہ ۹ کی ترمیم
Amendment of Section 9 of Sindh Act No.XIII of 1994

۴۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۴ کی دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۱) کی وضاحت -II میں، لفظ "مالک" کے بود الفاظ "جیسے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے تخمینہ لگایا گیا ہے" شامل کیئے جائیں گے۔

۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس VII کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم
Amendment of Section 10 of Sindh Ordinance VII of 2000

۵۔سندھ مالیات آرڈیننس، ۲۰۰۰ کی دفعہ ۱۰ میں، شقوں (a)، (b)، (c) اور (d) کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

۲۰۰۰ کے سندھ

آرڈیننس VIII کے شیڈول کی ترمیم Amendment of Schedule to Sindh Ordinance VIII of 2000	۲۰۰۰۰۰ روپے	(a)رجسٹریشن کے لیئے فی
	۵۰۰۰۰ روپے	(b)ہیڈ آفیس کے علاوہ برانچ آفیس کے لیئے رجسٹریشن فی
	۲۵۰۰۰ روپے	(c) سالانہ نئی کرنے کے لیئے فی

۶۔سندھ سیلز ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۰ کے شیڈول کی پیرا ۱ کی شق (b) میں، پیراز ۵ اور ۶ کو ختم کیا جائے گا۔

۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۱ کی ترمیم

Amendment of Section 1 of Sindh Ordinance XVI of 2001

۷۔سندھ مالیات (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱ کی دفعہ ۱ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ اور اعداد "اور وہ ۲۴ فروری ۲۰۰۱ پر اور اس کے بعد نافذ سمجھا جائے گا" کو ختم کیا جائے گا اور ایسے ہی ختم کیا گیا سمجھا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا